مولانا شیخ محمد عادل ربانی

پریشانی میں زندگی گزارنے کا سبب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ. أعوذ باللہ من الشیطان الرجیم. بسم اللہ الرحمن الرحیم. الصلاۃ والسلام علی رسولنا محمد سید الأولین والآخرین. مدد یا رسول اللہ، مدد یا ساداتي أصحاب رسول اللہ، مدد یا مشایخنا، دستور مولانا الشیخ عبد اللہ الفائز الداغستاني، شیخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طریقتنا الصحبۃ والخیر في الجمعیۃ.

أعوذ باللہ من الشیطان الرجیم. بسم اللہ الرحمن الرحیم.

وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنكًا

"اور جو کوئی میری یاد سے منہ موڑتا ہے - یقیناً اُس کی زندگی پریشانی میں ہوگی۔"(قرآن ۲۰:۱۲۴) صدقہ اللہ العظیم۔

جو لوگ اللہ عزوجل کو بھول کر دنیا میں ڈوب جاتے ہیں، اُن کی زندگی مشکل ہو جاتی ہے، اللہ عزوجل فرماتا ہے۔ جو شخص اللہ جلالہ کو بھولتا ہے وہ کبھی خوش نہیں رہ سکتا۔ کیونکہ انسان کو چاہیے کہ وہ، اگر دن میں ہر لمحہ نہیں، پھر کم از کم دن میں ایک مرتبہ اللہ جلالہ کو یاد کرے۔ لیکن لوگ تو ایک دن میں بھی اللہ جلالہ کو یاد نہیں کرتے؛ نہ ایک ہفتے میں، نہ ایک مہینے میں۔ بہت سے لوگ تو پوری زندگی اللہ جلالہ کو یاد ہی نہیں کرتے۔ اسی وجہ سے، انسان ہمیشہ پریشانی میں مبتلا رہتا ہے۔

اور یہی بات انسانوں کے لیے مصیبت ہے۔ کیونکہ سب کچھ اللہ عزوجل کے ہاتھ (اختیار) میں ہے۔ وہ جلالہ ہی ہے جو تمہیں خوبصورتی دیتا ہے۔ وہ جلالہ ہی ہے جو تمہیں خیر عطا کرتا ہے۔ وہ جلالہ ہی ہے جو تمہیں برکت عطا کرتا ہے۔ مگر تمہیں کبھی بھی یہ خیال نہیں آتا کہ اللہ جلالہ کا شکر ادا کرو۔ اس کے بجائے، تم اپنی ہی پریشانیوں کے بارے میں سوچتے ہو، "یہ مہنگا ہے، یہ سستا ہے۔ یہ خوبصورت ہے، یہ برا ہے۔" تم اپنی زندگی اسی طرح گزارتے ہو، لہٰذا وہ بھی پریشانیوں کے ساتھ گزر جاتی ہے۔ نہ کوئی سکون ہوتا ہے۔ نہ کوئی خوبصورتی ہوتی ہے۔ ہمیشہ مصیبتیں ہی رہتی ہیں، جھگڑے، مشکلات، لوگوں سے تعلق نہ بننا، دوسروں کو گالی دینا اور دوسرے لوگوں کا تمہیں گالیاں دینا، شوہر اور بیوی کے درمیان یا گھر والوں کے درمیان کوئی خیر نہ ہونا۔ یہ سب اس لیے ہوتا ہے کہ وہ لوگ اللہ عزوجل کو یاد نہیں کرتے۔

اگر وہ اللہ عزوجل کو یاد کرتے ہیں اور اُس جلالہ کا ذکر کرتے ہیں —— ذکر کرنے کا مطلب اللہ جلالہ کے

مولانا شيخ محمد عادل رباني

بارے میں سوچنا، اللہ عزوجل کو یاد کرنا۔ جب یہ بات کسی کے ذہن میں آئے، وہ کہتا ہے، "اللہ عزوجل مجھے دیکھ رہا ہے۔ وہﷻ مجھے سن رہا ہے۔ **"الله حاضري، الله ناظري، الله معي"**. مطلب "اللہﷻ میرے ساتھ موجود ہے، اللہﷻ مجھے دیکھ رہا ہے، اللہﷻ میرے ساتھ ہے۔" اگر کوئی انسان یہ جان لے، "اللہﷻ میرے ساتھ ہے،" پھر سب کچھ آسان اور خوبصورت ہو جائے گا۔ ورنہ، نہ یہ آسان ہوگا، نہ ہی خوبصورت۔

یہ مصیبت، سب سے بڑی مصیبت یہی ہے کہ اللہ عزوجل کو یاد نہ کرنا اور اُسﷻ کا ذکر نہ کرنا. اس لیے، آج کل کی دنیا روز بہ روز بتر ہوتی جا رہی ہے۔ کیونکہ پہلے، لوگ اللہ عزوجل کو یاد کرتے تھے اور اُسﷻ کا ذکر کرتے تھے۔ اب لوگ **"ما لا يعني"**، فضول اور بے مقصد چیزوں میں مصروف ہو گئے ہیں۔ انسان اللہ عزوجل کو بھول کر دوسری چیزوں میں الجھ جاتا ہے۔ اور جب وہ کہتا ہے، "مجھے یہ کرنے دو۔ مجھے وہ کرنے دو،" پھر خود ہی مصیبت میں پھنس جاتا ہے اور پھر کوشش کرتا ہے کہ کیسے نکلا جائے۔ جتنی زیادہ کوشش کرتا ہے، مزید اتنا ڈوبتا چلا جاتا ہے۔ اللہﷻ لوگوں کی حفاظت فرمائے۔ اللہﷻ اُنہیں ہدایت دے تاکہ وہ خوش ہو سکیں، ان شاء اللہ۔

و من اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
١٦ اگست ٢٠٢٥ / ٢٢ صفر ١٤٤٧
نماز فجر – زاوية أكبابا، اسطنبول